

Version No.			
4	0	3	1

ROLL NUMBER					



0	0	0	0
1	1	1	1
2	2	2	2
3	3	3	3
4	4	4	4
5	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	9	9

0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9

Answer Sheet No. \_\_\_\_\_

Sign. of Candidate \_\_\_\_\_

Sign. of Invigilator \_\_\_\_\_

Section - A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اردو (لازمی) ایچ ایس ایس ایس - II  
حصہ اول (کل نمبر 20)

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لگنے کی اجازت نہیں ہے۔ ایڈیشنل کانسٹبل کا استعمال ممنوع ہے۔

وقت: 25 منٹ

Fill the relevant bubble against each question:

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

1. 'تثنیہ' کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	<input type="radio"/> نو	<input type="radio"/> سات	<input type="radio"/> پانچ	<input type="radio"/> آٹھ
2. کسی شخص کا اپنی سرگزشت زندگی خود تحریر کرنا کیا کہلاتا ہے؟	<input type="radio"/> روداد	<input type="radio"/> خاکہ	<input type="radio"/> آپ بیتی	<input type="radio"/> رپورٹ
3. "اسے یہاں سے جانے دو" میں "دو" کون سا فعل ہے؟	<input type="radio"/> اصل فعل	<input type="radio"/> فعل ماضی	<input type="radio"/> فعل ماضی استمراری	<input type="radio"/> امدادی فعل
4. ایک طنز نگار کا مقصد کیا ہوتا ہے؟	<input type="radio"/> تنقید برائے تنقید	<input type="radio"/> ہنسی اڑانا	<input type="radio"/> تزیین	<input type="radio"/> اصلاح
5. سوالیہ جملے کے آخر میں کون سی علامت کا استعمال کیا جاتا ہے؟	<input type="radio"/> :	<input type="radio"/> " "	<input type="radio"/> ؟	<input type="radio"/> -
6. جب ایک جملہ کسی اور جملے کی وجہ یا سبب بیان کرے تو کیا کہلائے گا؟	<input type="radio"/> استدراکی جملہ	<input type="radio"/> سببی جملہ	<input type="radio"/> وصفی جملہ	<input type="radio"/> تیزی جملہ
7. روزمرہ میں الفاظ کن معنوں میں استعمال ہوتے ہیں؟	<input type="radio"/> حقیقی	<input type="radio"/> مجازی	<input type="radio"/> خیالی	<input type="radio"/> مخصوص
8. "غم کھانا" قواعد کی رو سے کیا ہے؟	<input type="radio"/> روزمرہ	<input type="radio"/> کنایہ	<input type="radio"/> عمارہ	<input type="radio"/> تلخ
9. جملہ مکمل کریں۔ "نقص الہند" کب:	<input type="radio"/> گئی	<input type="radio"/> گئے	<input type="radio"/> گیا	<input type="radio"/> گئیں
10. وہ لفظ داؤد پرندوں کی صدائیں بیہوش کنیوسف کی وہ تاثیر ہوا میں اس شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟	<input type="radio"/> تضاد	<input type="radio"/> تلخ	<input type="radio"/> تفریق	<input type="radio"/> تکرار
11. "رموز" از مرزا کی جمع ہے جس کے معانی ہیں۔	<input type="radio"/> اشارہ	<input type="radio"/> وضاحت	<input type="radio"/> تشبیہ	<input type="radio"/> طنز
12. "عذر کی گڑبگ" قواعد کی رو سے کیا ہے؟	<input type="radio"/> مرکب توصیفی	<input type="radio"/> مرکب اشاری	<input type="radio"/> مرکب نام	<input type="radio"/> مرکب اضافی
13. جملہ معترضہ کے لیے کون سی علامت استعمال کی جاتی ہے؟	<input type="radio"/> ( )	<input type="radio"/> " "	<input type="radio"/> ؟	<input type="radio"/> :
14. کون سی نظم میں تالیف، ردیف، وزن اور بحر کی پابندی نہیں ہوتی ہے؟	<input type="radio"/> پابند	<input type="radio"/> آزاد	<input type="radio"/> معرکی	<input type="radio"/> سانیٹ
15. آکے پتھر تو مرے صحن میں دو چار گرے جتنے اس بیڑے کے پھل تھے پس دیوار گرے اس شعر میں قواعد کی رو سے کون سی صفت استعمال ہوئی ہے؟	<input type="radio"/> صفت الاعداد	<input type="radio"/> صفت نسبتی	<input type="radio"/> صفت ذاتی	<input type="radio"/> صفت شخصی
16. جس نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں، کیا کہلاتی ہے؟	<input type="radio"/> سمدس	<input type="radio"/> مخمس	<input type="radio"/> شائست	<input type="radio"/> رباعی
17. آمنہ نے اپنا گھبراہ مال اسباب، دکائیں سب کچھ فروخت:	<input type="radio"/> کیے	<input type="radio"/> کر دیے	<input type="radio"/> کر دی	<input type="radio"/> کر دیا
18. "چولہا ٹھنڈا کیا ہوا سب نے منہ موڑ لیا" علم ہیام کی رو سے کس کی مثال ہے؟	<input type="radio"/> تلخ	<input type="radio"/> تکرار	<input type="radio"/> کنایہ	<input type="radio"/> مجاز مرسل
19. سکتے سے زیادہ ظہر اڑ کے لیے کون سی علامت استعمال کی جاتی ہے؟	<input type="radio"/> وقفہ	<input type="radio"/> رابطہ	<input type="radio"/> تفصیلی	<input type="radio"/> خط
20. تشبیہ میں 'مشبہ' اور 'مشبہ بہ' کیا کہلاتے ہیں؟	<input type="radio"/> وجہ شبہ	<input type="radio"/> طرفین تشبیہ	<input type="radio"/> وجہ جامع	<input type="radio"/> غرض تشبیہ

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو ابلی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 36)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

(15 x 3 = 15)

پیرا گراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں:

جب اسے پنشن وصول کرتے تین سال گزر گئے تو جائزے کی ایک رات کو وہ کسی کام سے بستر سے اٹھا، گرم گرم لفافے سے نکلا تھا میرد اور تند ہوا تیر کی طرح سینے میں لگی اور اسے نمونیا ہو گیا۔ بیٹوں نے اس کے بہترے علاج معالجے کرائے۔ اس کی بیوی اور بہو دن رات اس کی پٹی سے لگی بیٹھی رہیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ وہ کوئی چار دن بستر پر پڑے رہنے کے بعد مر گیا۔ اس کی موت کے بعد اس کا بڑا بیٹا مکان کی صفائی کر رہا تھا کہ پرانے اسباب کا جائزہ لینے ہوئے ایک بوری میں سے اسے یہ کتبہ مل گیا۔ بیٹے کو باپ سے بے حد محبت تھی۔ کتبے پر باپ کا نام دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو بھر آئے اور وہ ایک محویت کے عالم میں اس پر خطاطی و نقش و نگار کو دیکھتا رہا۔ اچانک اسے ایک بات سو چھی جس نے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا کر دی۔ اگلے روز وہ کتبے کو ایک سنگ تراش کے پاس لے گیا اور اس سے کتبے کی عبارت میں تھوڑی سی ترمیم کرائی اور پھر اسی شام اسے اپنے باپ کی قبر پر نصب کر دیا۔

سوالات:

- (i) باپ کیسے بیمار ہوا؟  
(ii) بیماری کے دوران باپ سے گھر والوں کا سلوک کیسا تھا؟  
(iii) بیٹے کو کتبہ کیسے اور کہاں سے ملا ہوا؟  
(iv) کتبے پر نظر پڑتے ہی بیٹے کی کیا کیفیت ہوئی؟  
(v) بیٹے کی آنکھوں میں چمک کیوں پیدا ہوئی؟ اور اس نے کیا کیا؟  
(vi) آپ کے خیال میں بیٹے نے کتبے میں کیا ترمیم کروائی؟  
(vii) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

(3 x 3 = 09)

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں:

تمہاری تیغ تیز پر وطن کو افتخار ہے وطن کی مرگ و زیت کا تمہیں پہ انحصار ہے  
تمہیں ہو چکے دل میں اس کا عشق بے قرار ہے لگائے دل میں اک گلن بڑھے چلو بڑھے چلو  
دل اور ان تیغ زن بڑھے چلو بڑھے چلو  
بہادران صف شکن بڑھے چلو چلو

سوالات:

- (i) بند کے مطابق اہل وطن کس بات پر فخر کرتے ہیں؟  
(ii) وطن کے عروج و زوال کا انحصار کس بات پر ہے؟  
(iii) مسلح افواج کا کون سا جذبہ انھیں حرکت و عمل پر آمادہ رکھتا ہے؟  
(iv) اس بند کا مرکزی خیال تحریر کریں۔  
(یا)  
اے دوست دل میں گرد کدورت نہ چاہیے اچھے تو کیا، بروں سے بھی نفرت نہ چاہیے  
کہتا ہے کون پھول سے رغبت نہ چاہیے کانٹے سے بھی مگر تجھے وحشت نہ چاہیے  
کانٹے کی رگ میں بھی ہے لہو مرغزار کا  
پالا ہوا ہے وہ بھی نسیم بہار کا

سوالات:

- (i) اس بند میں شاعر نے کن باتوں سے منع کیا ہے؟  
(ii) شاعر کے مطابق کانٹے کی رگ میں کیا موجود ہے؟  
(iii) مندرجہ بالا بند میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔  
(iv) یہ بند کس ہیئت میں ہے؟ تعریف لکھیں۔

حصہ غزل:

(2 x 3 = 06)

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کوئی سے دو سوالات کے جوابات لکھیں:

- (i) نموش اے دل بھری محفل میں چلا نا نہیں اچھا  
(ii) بھری دنیا میں جی نہیں لگتا  
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں  
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی  
(iii) ہو رہا ہے جو، اسی طرح سے ہونا تھا یہاں  
اس لیے ہم نے کسی بات پر حیرت نہیں کی

سوالات:

- (i) شعر نمبر (i) کے مطابق آدابِ عشق کا تقاضا کیا ہے؟  
(ii) شاعر کا بھری دنیا میں دل کیوں نہیں لگتا؟  
(iii) تیسرے شعر میں کے مطابق شاعر نے کسی بات پر حیرت کیوں نہیں کی؟

(2 x 3 = 06)

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں:

(i) صنعت تفریق کی تعریف کریں اور ایک شعری مثال لکھیں۔

(ii) درج ذیل جملوں میں سے امدادی فعل تلاش کر کے لکھیں:

الف۔ مجھے اپنا کام کرنے دو۔ ب۔ بچہ درو سے پیچ اٹھا۔ ج۔ ناصر نے کھانا کھا لیا۔

(iii) درج ذیل اشعار میں سے قافیہ ردیف الگ الگ کر کے لکھیں:

کوئی امکان نہیں تجھ تک رسائی کا  
ادا حق ہو گیا تیری جدائی کا  
ہمیشہ کے اکیلے پن سے گھبرا کر  
کوئی دعویٰ نہیں کرتا خدائی کا

حصہ سوم (کل نمبر 44)

(06)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں:

الف۔ اختر اور منظور کی دوستی بہت بڑھ گئی تھی۔ منظور کی ذات اس کی نظروں میں مسیحا کا تہرہ رکھتی تھی کہ اس نے اس کو دوبارہ زندگی عطا کی تھی اور اس کے دل و دماغ سے وہ تمام کالے بادل ہٹا دیے تھے جن کے سائے میں وہ اتنی دیر تک گھٹی گھٹی زندگی بسر کرتا رہا تھا۔ اس کی قنوطیت، رجائیت میں بدل گئی تھی، اسے زندہ رہنے سے دلچسپی ہو گئی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ بالکل ٹھیک ہو کر ہسپتال سے نکلے اور ایک صحت مند زندگی بسر کرنی شروع کر دے۔

ب۔ اس دور میں تعلیم کا مستند طریقہ وہی تھا جو آج مہذب ملکوں میں جاری ہے یعنی الاما جس کو اردو میں لیکچر دینا کہتے ہیں استاد ایک بلند مقام مثلاً گری یا منبر پر بیٹھ جاتا تھا اور کسی فن کے مسائل زبانی بیان کرنا شروع کرتا تھا۔ طالب علم جو ہمیشہ قلم دوات لے کر بیٹھتے تھے ان تحقیقات کو استاد کے خاص لفظوں میں لکھتے جاتے تھے اور اس طرح ہر ایک کی مستقل کتاب تیار ہو جاتی تھی اور ”امالی“ کے نام سے مشہور ہوتی تھی۔

(06)

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔

الف۔ فاطمہ تو آبروئے امت مرحوم ہے  
ذره ذره تیری مشت خاک کا معصوم ہے  
یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر  
ہے جبارت آفریں شوق شہادت کس قدر  
اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں  
بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں

ب۔ وہ پھیلنا خوشبو کا وہ کلیوں کا چمکنا  
وہ چاندنی مدہم ، وہ سمندر کا جھلکنا  
وہ چھاؤں میں تاروں کی گل تر کا مہکنا  
وہ جھومنا سبزہ کا ، وہ کھیتوں کا لہکنا  
شاخوں سے ملی جاتی ہیں شاخیں وہ اثر ہے  
کہتی ہے نسیم سحری ”عید سحر“ ہے

(3+3+3=9)

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔

الف۔ کون کہتا ہے کہ موت آئی تو مر جاؤں گا  
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا  
تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا  
گھر میں گھر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا  
تیرے پہلو سے جو اٹھوں گا تو مشکل یہ ہے  
صرف ایک شخص کو پاؤں گا جدھر جاؤں گا

ب۔ تجھ سے پھڑکے ہم بھی مقدر کے ہو گئے  
پھر جو بھی در ملا ہے اسی در کے ہو گئے  
پھریوں ہوا کہ غیر کو دل سے لگا لیا  
اندر وہ نفرتیں تھیں کہ باہر کے ہو گئے  
کیا لوگ تھے کہ جان سے بڑھ کر عزیز تھے  
اب دل سے محو نام بھی اکثر کے ہو گئے

(08)

سوال نمبر ۶: ایک درخت کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (یا)  
کالج میں منعقدہ کسی تقریب کی روداد تحریر کریں۔

(15)

سوال نمبر ۷: کسی ایک عنوان پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

الف۔ تعمیر وطن اور طلباء کا کردار۔ ب۔ سائنس کا ارتقاء  
ج۔ میر اپنیدہ شاعر۔ د۔ کرونا کی وبا